46979-شادی کی تقریب میں دلہن کو سٹیج پر بٹھانے کا حکم

سوال

شادی کی تقریب میں سٹیج پر دلہن کو بٹھایا جاتا ہے تاکہ وہ لوگوں سے اونچی ہو اور سب اسے دیکھ سکیں کیا یہ تکبر شمار ہوتا ہے، یہ علم میں رہے کہ دلہن کی کچھ سہیلیاں بھی اس کے ارد گرد بیٹھتی ہیں، برائے مہربانی اس کے متعلق معلومات فراہم کریں.

پسندیدہ جواب

منصۃ (الکوشۃ) وہ کرسی یا بینچ یا سٹیج اور اونچی جگہ جس پر دلہن بیٹھتی ہے یہ دور قدیم سے معروف ہے.

المصباح المنیر میں درج ہے :

نص النساء العروس نصا : یعنی عورتوں نے دلہن کو سٹیج اور بینچ پر بٹھایا، یہ وہ کرسی ہوتی ہے جس پر دلہن بناؤ سنگھار کر کے بیٹھتی ہے" انتہی

دیکھیں : المصباح المنیر (608).

اور شرح الکوکب المنیر میں درج ہے :

"فالنص لغۃ : لغت میں اسے کشف اور ظاہر کرنے کو کہتے ہیں، اور اسی میں یہ کہا جاتا ہے : نصت الظبیۃ راسھا یعنی ہرنی نے اپنا سر اونچا اور ظاہر کیا، اور اس میں منصۃ العروس بھی شامل ہوتا ہے یعنی وہ کرسی جس پر دلہن بیٹھتی ہے"

دیکھیں : (478/3).

دلہن کے سٹیج یا اونچی جگہ کرسی پر بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ مردوں کی نظروں سے اوجھل ہو اور وہاں صرف عورتیں ہی ہوں کوئی اجنبی مرد اور نہ ہی دولہا وہاں ہو، اور یہ تکبر شمار نہیں ہوتا، بلکہ اس کی غرض یہ ہے کہ ساری عورتیں اسے دیکھ لیں.

یہاں ایک منکر اور برے کام پر متنبہ کرنا ضروری ہے جو اس سلسلہ میں بعض معاشروں میں پایا جاتا ہے کہ خاوند اور بیوی دونوں ہی سٹیج پر غیر محرم مرد اور عورتوں کے سامنے بیٹھتے ہیں اور وہ دلہن پورے میک اپ اور جمال و خوبصورتی میں ہوتی ہے، یا پھر خاوند آ کر غیر محرم عورتوں کے سامنے دلہن کے ساتھ سٹیج پر بیٹھتا ہے اور عورتیں پوری زینت کے ساتھ موجود ہوتی ہیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کہتے ہیں :

"شادی کی تقریب میں خاوند کا دلہن کے ساتھ غیر محرم عورتوں کے سامنے سٹیج پر اس حالت میں بیٹھنا کہ وہ ان عورتوں کو پوری زینت و خوبصورتی میں دیکھ رہا ہوتا ہے اور وہ عورتیں اسے دیکھتی ہیں، یہ جائز نہیں بلکہ ایسا برا عمل ہے جس سے منع کرنا اور روکنا واجب ہے"

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتا(120/19).

واللہ اعلم.